سوال

(252)مرحوم کی جائیداد کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چیچہ وطنی سے قاری محمد اکرم ربانی دریافت کرتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا پسماندگان میں سے بیوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں موجود ہیں۔ مرحوم کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفن ودفن اور قرضہ ووصیت کی رقم منہا کرکے جو باقی بچے خواہ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق تقسیم ہوگی۔

'' بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا۔ کیونکہ مرحوم کی اولاد موجود ہے۔ اور باقی سات حصے بہن بھائی بایں طور پر تقسیم کریں کہ بھائی کو بہن سے دوگنا ن ملے صورت مسئولہ یوں ہوگی۔ کہ کل جائیداد کے آٹھ حصے کیے جائیں ایک حصہ بیوہ کو دے دیا جائے اور باقی سات حصوں میں سے دو دو دو دونوں بیٹوں کو اور ایک ایک تینوں بیٹیوں کو دے دیا جائے۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:283